



سوال

(204) نماز فجر اور نماز وتر میں دعائے قنوت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعائے قنوت کا نماز فجر اور نماز وتر میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

دعائے قنوت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صرف وتر میں ثابت ہے، یہ اس حدیث میں موجود ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی بن ابی طالب کو اس کی تعلیم دی تھی۔

اور نماز فجر میں سارا سال مستقل قنوت کرنا سنت میں اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر اور باقی نمازوں میں مسلمانوں پر کوئی آفت اترنے کی وجہ سے قنوت نازل کرتے تھے۔ رہا فجر کی نماز میں قنوت نازلہ کے علاوہ اس دعا کے ساتھ قنوت کرنا تو اس کی مطلق کوئی اصل نہیں ہے۔ (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 199

محدث فتویٰ